احادیث نبویہ کی حجیّت و حفاظت

ضبط و حفظ کا اہتمام اور اس کا تسلسل و دوام

(مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی جھنڈانگری)

(۷)

حفاظتِ حدیث کا دوسرا نقشہ عمر بن عبدالعزیز متوفی سنہ ۱۰۱ھ کے بعد سے امام زہری متوفی سنہ ۱۲۴ھ تک

نمبر شمار	نام تابعی	شیوخ و اساتذہ	مختصر ذکر تلامذہ	سال وفات
۱	قاسم بن مخیمرہ محدث دمشق	حضرت ابوسعید خدریؓ	امام اوزاعی وغیرہ	سنہ ۱۱۱ھ
۲	رجاء بن حیوۃ شیخ اہل الشام	معاویہؓ۔ ابن عمر۔ ابوامامہ باہلی، جابر	ابن عون، ابن عجلان وغیرہ	سنہ ۱۱۲ھ
	〃	بن عبداللہ۔		
۳	امام مکحولؒ [1] عالم شام	ابوامامہ باہلی۔ واثلہ بن اسقع، انس بن	حجاج بن ارطاۃ	سنہ ۱۱۳ھ
	〃	مالک۔ محمود بن ربیعؓ وغیرہ	امام اوزاعی وغیرہ	سنہ ۱۱۹ھ [1]
۴	وہب بن منبہ عالم یمن	ابن عمر، ابن عباس، ابوسعید خدریؓ۔	عمرو بن دینار وغیرہ	سنہ ۱۱۴ھ
	〃	جابر بن عبداللہ، ابوہریرہ وغیرہ	(نوٹ: طبقات ج ۵ ص ۲۹۶ میں آپکا سال وفات سنہ ۱۱۰ھ ہے)	
۵	عطاء بن ابی رباح [3] محدث مکہ	عائشہؓ۔ ابوہریرہؓ۔ ابن عباسؓ۔ ابوسعید	ایوب سختیانی۔ ابن جریج۔	
	〃	خدریؓ۔ ام سلمہؓ۔	امام اوزاعی۔	سنہ ۱۱۴ھ
۶	عبداللہ بن بریدہ مروزی	عائشہؓ، سمرہ بن جندبؓ، عمران بن حصینؓ	مقاتل بن حیّان	سنہ ۱۱۵ھ
	عالم خراسان	ابوموسیٰ اشعری۔ مغیرہ بن شعبہ، ابن مسعود	کہمس بن حسن وغیرہ	〃
	〃	ابن عباس و ابن عمرؓ	〃	〃

[1] امام نسائی نے آپ کا شمار فقہاء اہل شام میں کیا ہے [2] کتاب الضعفاء ص ۳ [2] تاریخ صغیر ص ۱۲ میں امام مکحول کا سال وفات سنہ ۱۱۲ھ لکھا ہے [3] کان ثقۃ فقیھاً عالماً کثیر الحدیث (طبقات ابن سعد جلد خامس ص ۳۴۴)

حوالہ [1] تذکرہ اول ص ۱۱۵ [2] ایضا ص ۱۱۱ [3] ایضا ص ۱۰۲ [4] ایضا ص ۹۵ [5] ایضا ص ۹۳ [6] ایضا ص ۹۶۔

نمبر شمار	نام تابعی	شیوخ و اساتذہ	مختصر ذکر تلامذہ	سال وفات
۷	عمرو بن مرہ کوفی	ابن ابی اوفیٰؓ	امام مسعرؒ، امام شعبہؒ، سفیان ثوری	سنہ ۱۱۶ھ
۸	امام نافع مدنی 〃	ابن عمرؓ، عائشہؓ، ابوہریرہؓ، ام سلمہؓ رافع بن خدیج وغیرہ	ایوب سختیانی، ابن عون، ابن جریج اوزاعی، امام مالک، امام لیث بن سعد وغیرہ	سنہ ۱۱۷ھ کذا فی تاریخ صغیر ۱۳۱
۹	میمون بن مہران عالم اہل جزیرہ	عائشہؓ، ابوہریرہؓ، ابن عباسؓ ابن عمرؓ وغیرہ	حجاج بن ارطاۃ امام اوزاعی وغیرہ	سنہ ۱۱۷ھ 〃
۱۰	عبدالرحمان بن ہرمز الاعرج المدنی	ابوہریرہؓ، ابوسعید خدریؓ، عبداللہ بن بحینہ وغیرہ	زہری، صالح بن کیسان ابوالزناد وغیرہ	سنہ ۱۱۷ھ 〃
۱۱	حضرت قتادہ بصریؒ 〃	عبداللہ بن سرجسؓ، انس بن مالکؓ وغیرہ	سعید بن ابی عروبہ، امام مسعر شعبہ، معمر، ابوعوانہ، حماد بن سلمہ وغیرہ	سنہ ۱۱۸ھ سنہ ۱۱۷ھ [1] 〃
۱۲	حبیب بن ابی ثابت الکوفی	ابن عباسؓ، ابن عمرؓ، انسؓ وغیرہ	شعبہ، سفیان ثوری، امام مسعر وغیرہ	سنہ ۱۱۹ھ

اعلام:- یہ نقشہ پہلے نقشے سے بھی مختصر ہے۔ مثال کے طور پر چند آئمہ حدیث کا تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ ورنہ امام زہری کے عہد یعنی پہلی صدی ہجری میں صدہا آئمہ حدیث و تابعین کرام کا دور دورہ تھا جو شب و روز تحصیل علم نبوی و تبلیغ سنن و احادیث میں مصروف تھے۔ اس مختصر ترین فہرست سے یہ اندازہ ہوگا کہ عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں احادیث کے مدون ہو جانے کے بعد بھی یعنی پہلی صدی ہجری سے لے کر دوسری صدی کے ربع اول (یعنی امام زہری کے عہد مبارک) تک احادیث نبویہ کے روایت و حفاظت کا سلسلہ برابر قائم تھا ایسا کوئی وقت نہیں آیا کہ مدینہ، مکہ، کوفہ، بصرہ، شام، دمشق، خراسان، یمن وغیرہ میں اہل علم و فضل

[1] تاریخ صغیر میں حضرت قتادہ کا سال وفات سنہ ۱۱۸ھ منقول ہے۔ (ص ۱۳۱) اس قسم کا اختلاف جہاں ایک سال کا کم و بیش ہو یہ قاعدہ یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض محدثین سال کے کسر کو شمار کر کے مزید سال قرار دے دیتے ہیں۔ اور بعض کسر کو حذف کر کے پورے سال کا حساب رکھتے ہیں اس لیئے یہاں ایک سال کم ہو جاتا ہے۔

حوالہ جات (۷) تذکرہ اول ص ۱۱۴ (۸) ایضاً ص ۹۴ (۹) ایضاً ص ۹۳ (۱۰) ایضاً ص ۹۲ (۱۱) ایضاً ص ۱۱۶ (۱۲) ایضاً ص ۱۰۹

وائمہ حدیث کے بڑے بڑے حلقے قائم نہ رہے ہوں اور درسِ حدیث وروایت وحفظ کا سلسلہ مسلسل نہ رہا ہو۔ ان تابعین کرام نے صحابہ سے احادیث کو سن کر خود بھی یاد رکھا اور اپنے اولاد و تلامذہ کو بھی حفظ حدیث کے لئے مامور فرمایا۔ بطور مثال امام بخاری نے امام نافع کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ انہوں نے خود بھی احادیث حفظ کیں۔ اور ان کی اولاد ابو بکر بن نافع، عمر بن نافع وغیرہ نے بھی حفظ کیں۔ چنانچہ ابو بکر بن نافع۔ مولی ابن عمر سے امام مالکؒ نے حدیثیں لی ہیں، امام بخاری نے مزید لکھا ہے کہ میرے شیخ علی بن مدینی نے بروایت سفیان ثوری، عمر بن نافع کے متعلق مجھ سے بتایا

هذا احفظ ولد نافع [1] — کہ عمر بن نافع امام نافع کے دیگر اولاد کے مقابلہ میں زیادہ حافظ الحدیث تھے۔

اس سے معلوم ہوا کہ حفظ حدیث میں تو امام نافع کی دوسری اولاد بھی مشغول تھی مگر عمر بن نافع دوسروں کے مقابلے میں زیادہ احادیث کے حافظ تھے اس ایک مثال سے معلوم ہوا کہ حفظ حدیث کا تسلسل عہد صحابہ سے عہد تابعین و تبع تابعین تک برابر قائم رہا۔ اگر اس موقعہ پر پوری فہرست مرتب کی جائے تو صدہا و ہزارہا ائمہ حدیث تابعین کرامؒ اور ان کے تلامذہ اس عہد میں موجود تھے جو صیانتِ حدیث میں مصروف تھے۔ حافظ ابن حجر نے تدوین زہری کے سلسلہ میں لکھا ہے۔ ثم کثر التدوین ثم التصنیف وحصل بذالک خیر کثیر فلله الحمد [2]

یعنی امام زہریؒ تدوینِ حدیث کے بعد ان کے دیگر معاصرین و تلامذہ نے بھی ضبط سینہ کے بعد ضبط سفینہ پر بھی کثرت سے عمل درآمد کیا۔

حفاظتِ حدیث کا تیسرا دور امام زہری متوفی سنہ ۱۲۴ھ سے لیکر امام مالک متوفی سنہ ۱۷۹ھ تک

نمبر شمار	نام تابعی	شیوخ و اساتذہ	مختصر ذکر تلامذہ	سال وفات	حوالہ
۱	علم الحفاظ امام ابن شہاب زہری مدنی	ابن عمر، سہیل بن سعد۔ انس بن مالک، محمود بن ربیع وغیرہ	صالح بن کیسان۔ اوزاعی لیث بن سعد۔ امام مالک ابن ابی ذئب۔ سفیان بن عیینہ	سنہ ۱۲۴ھ	تذکرہ اول ص۱۰۶ تاریخ صغیر ص۱۴۴
۲	ثابت بنانی بصری	ابن عمر۔ عبداللہ بن زبیر۔ انس	شعبہ، حماد بن سلمہ حماد	سنہ ۱۲۳ھ	تذکرہ ص۱۱۸/۱

[1] تاریخ صغیر ص۱۲۲ [2] فتح الباری ص۱۰۶/۱ و فتح المغیث ص۲۳۹۔

		بن مالک وغیرہ	بن یزید وغیرہ		
۳	ابو سعید مقبری مدنی	ابو ہریرہؓ، ابو سعید خدریؓ، جابر	ابن ابی ذئبؒ۔ امام مالکؒ	سنہ ۱۲۵ھ	تذکرہ ص ۱۱۰ / ج ۱
	"	بن عبداللہؓ، انسؓ، سعد بن	امام لیث وغیرہ	"	"
		وقاصؓ۔ جبیر بن مطعمؓ	"	"	"
۴	عبداللہ بن دینار	ابن عمرؓ، انسؓ وغیرہ	موسیٰ بن عقبہ، شعبہ، امام مالک	سنہ ۱۲۷ھ	" ص ۱۱۸
	مدنی۔	"	سفیان بن عیینہ	"	"
۵	عبدالکریم بن مالک	سعید بن مسیبؒ، سعید بن جبیرؒ	معمر، سفیان ثوری۔ مالک	سنہ ۱۲۷ھ	" ص ۱۳۲
	حرانی	طاؤس وغیرہ	سفیان بن عیینہ	"	"
۶	ابو الزبیر مکی	ابن عباسؓ، ابن عمرؓ، جابر	ایوب سختیانی، شعبہ، سفیان	سنہ ۱۲۸ھ	ص ۱۱۹
	"	بن عبداللہ، عائشہؓ	ثوری، مالک	"	"
۷	علی بن زید بصری	انس بن مالکؓ وغیرہ	قتادہ، شعبہ، سفیان ثوری،	سنہ ۱۲۹ھ	ص ۱۳۳
	"	"	سفیان بن عیینہ	"	"
۸	محمد بن منکدر	ابوہریرہؓ۔ ابن عباسؓ۔ جابرؓ	شعبہ، معمر، سفیان ثوری،	سنہ ۱۳۰ھ	ص ۱۲۰
		انسؓ وغیرہ	سفیان بن عیینہ	سنہ ۱۳۱ھ	تاریخ صغیر ۱۵۵
۹	ابو الزناد مدنی [۱]	انسؓ، ابو امامہؓ، عبداللہ بن	امام مالک۔ امام لیث،	سنہ ۱۳۱ھ	تذکرہ ص ۱۲۷ / ج ۱
		جعفرؓ وغیرہ	سفیان بن عیینہ	"	تاریخ صغیر ۱۵۴
۱۰	منصور بن زاذان واسطی	انس بن مالک وغیرہ	شعبہ، ابو عوانہ وغیرہ	سنہ ۱۳۱ھ	تذکرہ ۱۳۴ / ج ۱
۱۱	ابو ایوب سختیانی [۲]	ابو العالیہ الریاحیؒ، سعید بن جبیرؒ	شعبہ، حماد بن زید۔ حماد بن	سنہ ۱۳۱ھ	" ص ۱۲۴
		ابو قلابہ وغیرہ	سلمہ وغیرہ	"	تاریخ صغیر ص ۱۵۴
۱۲	صفوان بن سلیم	ابن عمرؓ، جابر بن عبداللہؓ، انسؓ وغیرہ	ابن جریج، سفیان ثوری، مالک وغیرہ	سنہ ۱۳۲ھ	تذکرہ ص ۱۲۶ / ج ۱
۱۳	منصور بن معتمر کوفی	سعید بن جبیرؒ، ابو وائل، امام شعبیؒ وغیرہ	شعبہ، سفیان ثوری، ابن عیینہ وغیرہ	سنہ ۱۳۲ھ	" ص ۱۳۵

[۱] ابو الزناد، رفیق زہری کا نام عبداللہ بن ذکوان ہے (تاریخ صغیر ص ۱۵۴) [۲] امام نسائی نے فرمایا کہ ابو ایوب سختیانی کے تلامذہ میں حماد بن زید سب سے زیادہ ثقہ ہیں۔ (کتاب الضعفاء ص ۱۳۸)

۱۴	ربیعۃ الرائی مدنی	انس بن مالک وغیرہ	سفیان ثوری، امام مالک، اوزاعی	سنہ ۱۳۶ھ، سنہ ۱۴۲ھ	تذکرہ ص ۱۴۸/۱، تاریخ صغیر ص۱۵۵
۱۵	یونس بن عبید بصری	حسن بصری، عطاء،	شعبہ، حماد بن سلمہ، حماد	سنہ ۱۳۹ھ	تذکرہ ص ۱۳۸/۱
	″	ابن سیرین وغیرہ	بن زید، سفیان ثوری	″	″
۱۶	داؤد ابن ابی ہند	سعید بن مسیب، ابو عثمان نہدی	شعبہ، حماد بن سلمہ، حماد بن	سنہ ۱۴۰ھ	″ ص۱۳۹
	بصری۔	شعبی۔ عکرمہ	زید، یحییٰ قطان وغیرہ	″	″
۱۷	ابو حازم بن دینار	سہل بن سعد ساعدی	مالکؒ، سفیان ثوری، حماد بن سلمہ	سنہ ۱۴۰ھ	″ ص۱۲۵
	عالم مدینہ	وغیرہ	حماد بن یزید، سفیان بن عیینہ	″	″
۱۸	خالد الحذاء محدث بصرہ	ابو عثمان نہدی، امام عکرمہ وغیرہ	ابو اسحٰق فزاری، شعبہ، سفیان بن عیینہ	سنہ ۱۴۱ھ	″ ص۱۴۱
۱۹	ابو اسحاق شیبانی	صحابہ میں سے عبداللہ بن ابی اوفیٰ۔	شعبہ، سفیان ثوری، سفیان	سنہ ۱۴۱ھ	ص۱۴۱
	کوفی	تابعین میں سے شعبی نخعی، عکرمہ وغیرہ	بن عیینہ	″	″
۲۰	حمید الطویل بصری	انس بن مالک، حسنؒ، عکرمہؒ	شعبہ، مالک، سفیان ثوری	سنہ ۱۴۲ھ	″ ص۱۴۲
	″	ابن ابی ملیکہ وغیرہ	ابن عیینہ	سنہ ۱۴۳ھ	تاریخ صغیر ص۱۶۷
۲۱	عاصم بن سلیمان حافظ	عبداللہ بن سرجسؓ، انس بن مالکؓ وغیرہ	قتادہ، شعبہ۔ ابن مبارک	سنہ ۱۴۲ھ	تذکرہ ص ۱۴۱/۱
۲۲	حافظ سلیمان تیمی بصریؒ	انس بن مالکؓ۔ طاؤسؒ، حسن	شعبہ۔ سفیان ثوری	سنہ ۱۴۳ھ	″ ص۱۴۳
	″	بصری وابو عثمان نہدی وغیرہ	ابن عیینہ	″	″
۲۳	یحییٰ بن سعید	انسؓ، سائب بن یزید۔	شعبہ، مالک، سفیان ثوری، ابن	سنہ ۱۴۳ھ	″ ص۱۳۲
	قاضی مدینہ	ابو امامہ وغیرہ	مبارک، ابن عیینہ، یحییٰ قطان وغیرہ	″	″
۲۴	سعید بن ایاس	صحابہ میں ابو الطفیل۔ عامر بن واثلہ	شعبہ، سفیان ثوری، حماد بن سلمہ	سنہ ۱۴۴ھ	″ ص۱۴۶
	بصری	تابعین میں ابو عثمان نہدی	حماد بن زید، ابن مبارک۔ ابو اسامہ وغیرہ	″	″
۲۵	اسمٰعیل بن ابی خالد کوفی	عبداللہ بن ابی اوفیٰ، طارق	سفیان ثوری، یزید بن ہارون	سنہ ۱۴۵ھ	″ ص۱۴۵

عہ امام بخاریؒ نے تاریخ صغیر میں لکھا ہے کہ یہ ضبط روایت کے خیال سے تلامذہ کو صرف پانچ ہی حدیث روزانہ سناتے اور اس معمول پر سختی سے عامل تھے۔ مزید نقل کیا ہے وکان غنیا من اھل الحدیث یعنی مالدار تھے اور جماعت اہل حدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ اس سے واضح ہوا کہ پہلی صدی ہجری کے بعد لقب "اہل حدیث" ایک ممتاز و معروف لقب رہا ہے۔ (تاریخ صغیر ص۱۶۷)

		بن شہاب، قیس بن ابی حازم	یحییٰ قطان، ابن عیینہ		
۲۶	عبدالملک بن ابی سلیمان کوفی	انس بن مالک رض، سعید بن جبیر عطاء بن ابی رباح	حفص بن غیاث - امام عبدالرزاق یحییٰ قطان	سنہ ۱۴۵ھ "	تذکرہ ص ۱۴۷ ج ۱ "
۲۷	ہشام بن عروہ مدنی "	ابوسلمہ بن عبدالرحمان وغیرہ "	شعبہ، ایوب سختیانی، مالک سفیان ثوری - ابن عیینہ حماد بن سلمہ، حماد بن یزید، یحییٰ قطان	سنہ ۱۴۶ھ یا سنہ ۱۴۵ھ "	" ص ۱۳۷ تاریخ صغیر ص ۱۷۰ "
۲۸	عبیداللہ بن عمر بن حفص مدنی بن آل عمر	سالم، عطاء، نافع، زہری وغیرہ	شعبہ، امام عبدالرزاق یحییٰ قطان حماد بن سلمہ - حماد بن یزید	سنہ ۱۴۷ھ "	تذکرہ اول ص ۱۵۲
۲۹	امام اعمش کوفی	ابن ابی اوفیٰ رض، انس بن مالک عکرمہ، ابووائل وغیرہ	شعبہ، سفیان ثوری، ابن عیینہ وکیع	سنہ ۱۴۸ھ "	" ص ۱۳۶ تاریخ صغیر ص ۱۷۲
۳۰	محمد بن عجلان مدنی "	انس بن مالک، عکرمہ، نافع وغیرہ "	سفیان ثوری، ابن عیینہ یحییٰ قطان وغیرہ	سنہ ۱۴۸ھ "	تذکرہ ص ۱۵۴ ج ۱ "
۳۱	ہشام بن حسان بصری	حسن بصری، عکرمہ - امام عطاء وغیرہ	سفیان ثوری - ابن عیینہ، حماد بن سلمہ وغیرہ	سنہ ۱۴۸ھ سنہ ۱۴۷ھ	" ص ۱۵۴ تاریخ صغیر ص ۱۷۱
۳۲	امام جعفر صادق ہاشمی مدنی	عروہ، عطاء، نافع وغیرہ "	امام مالک، سفیان ثوری سفیان بن عیینہ یحییٰ قطان وغیرہ	سنہ ۱۴۸ "	تذکرہ ص ۱۵۷ ج ۱ "
۳۳	ابن ابی لیلیٰ مفتی کوفہ	امام شعبی - امام عطاء، امام نافع وغیرہ	سفیان ثوری، سفیان بن عیینہ شعبہ، امام وکیع	سنہ ۱۴۸ھ "	" ص ۱۶۲ وتاریخ صغیر ص ۱۷۲
۳۴	حافظ زبیدی امام اہل الشام	امام مکحول - امام زہری وغیرہ	امام اوزاعی وغیرہ	سنہ ۱۴۹ھ	تذکرہ ص ۱۵۴ ج ۱
۳۵	حافظ حسین بن ذکوان "	عطاء بن ابی رباح - قتادہ وغیرہ	ابن مبارک، یزید بن زریع یحییٰ قطان	سنہ ۱۴۹ھ "	" ص ۱۶۵ "
۳۶	یونس بن یزید ایلی "	سالم، عکرمہ، امام زہری "	جریر بن حازم، اوزاعی، امام لیث -	سنہ ۱۵۰ھ "	" ص ۱۵۳ "

۳۷	حافظ ابن جریج ع۱ مکی	عطاء بن ابی رباح ۔ امام نافع وغیرہ	سفیان ثوری ۔ سفیان بن عیینہ وکیع ۔ عبدالرزاق ۔	سنہ ۱۵۰ھ	تذکرہ ص ۱۶۱ ج ۱
۳۸	عبداللہ بن عون امام اہل بصرہ	سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی، عطاء مجاہد، شعبی ۔ حسن بصری	حماد بن زید ۔ یزید بن ہارون وغیرہ	سنہ ۱۵۱ھ / سنہ ۱۵۰ھ	″ ص ۱۴۸ / تاریخ صغیر ص ۱۷۸
۳۹	معمر بن راشد ع۲ عالم یمن	زہری ۔ قتادہ ۔ عمرو بن دینار وغیرہ ۔	سفیان ثوری ۔ سفیان بن عیینہ ابن مبارک، غندر، ابن علیہ وغیرہ	سنہ ۱۵۳ھ / ″	تذکرہ ص ۱۷۹ ج ۱ / تاریخ صغیر ص ۱۷۷
۴۰	امام مسعر بن کدام	امام قتادہ	سفیان بن عیینہ، یحییٰ قطان	سنہ ۱۵۵ھ	تذکرہ ص ۱۷۸ ج ۱
۴۱	سعید بن ابی عروبہ بصری	حسن بصری ۔ ابن سیرین، امام قتادہ	ابن علیہ، امام غندر	سنہ ۱۵۶ھ	″ ص ۱۶۸
۴۲	امام اوزاعی ع۳ دمشقی	عطاء بن رباح ۔ زہری ۔ یحییٰ بن کثیر	شعبہ ۔ عبداللہ بن مبارک یحییٰ قطان	سنہ ۱۵۷ھ / ″	″ ص ۱۷۲ / تاریخ صغیر ص ۱۸۰
۴۳	ابن ابی ذئب ع۴ مدنی	عکرمہ ۔ زہری ۔ نافع وغیرہ	ابن مبارک، یحییٰ قطان ۔ ابونعیم وغیرہ	سنہ ۱۵۹ھ	تذکرہ ص ۱۸۱ ج ۱ / تاریخ صغیر ص ۱۸۲
۴۴	امام شعبہ بصری ع۵	یحییٰ بن ابی کثیر ۔ قتادہ وغیرہ	سفیان ثوری ۔ ابن مبارک غندر وغیرہ	سنہ ۱۶۰ھ / ″	تذکرہ ص ۱۸۰ ج ۱ / تاریخ صغیر ص ۱۸۳
۴۵	سفیان ثوری ع۶ کوفی	ابوالزناد ۔ ایوب سختیانی ربیعۃ الرائے	ابن مبارک، یحییٰ قطان، ابن وہب ۔ وکیع، ابونعیم	سنہ ۱۶۱ھ / ″	″ ص ۱۸۶ / تذکرہ ص ۱۹۳ ج ۱
۴۶	حماد بن سلمہ بصری	حمید الطویل ۔ ابن سیرین ۔ قتادہ ۔ ثابت بنانی	ابن مبارک ۔ یحییٰ قطان امام قعنبی	سنہ ۱۶۷ھ / ″	تذکرہ ص ۱۹۰ ج ۱ / ″

ع۱ امام عطاء کے پاس پورے اٹھارہ برس تک پڑھتے رہے (تذکرہ اول ص ۱۶۱) ع۲ امام معمر کا حفظ احادیث ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں میں نے حضرت قتادہ سے چودہ برس کی عمر میں جو کچھ سنا وہ آج تک اس طرح یاد ہے کانہ مکتوب فی صدری (تاریخ صغیر ص ۱۸۰) گویا کہ وہ سب میرے سینہ میں منقوش ہیں۔ ع۳ امام نسائی نے آپ کا شمار فقہاء شام میں کیا ہے (کتاب الضعفاء) ع۴ اسم گرامی محمد بن عبدالرحمان ہے۔ (تاریخ صغیر ص ۱۸۲) ع۵ امام شعبہ سفیان ثوری سے دس سال بڑے تھے (تاریخ صغیر ص ۱۸۳) ع۶ سفیان ثوری کو ائمہ حدیث شعبہ وغیرہ امیر المومنین فی الحدیث کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ (تاریخ صغیر ص ۲۱۶)

۴۷	سعید بن عبدالعزیز امام دمشق	مکحول ۔ نافع ۔ زہری ۔ قتادہ	عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمان بن مہدی ۔ عبدالرزاق ۔	سنہ ۱۶۷ھ	تذکرہ ص ۲۰۳/۱۸۰
				"	"
۴۸	جریر بن حازم محدث بصرہ	حسن بصری ۔ ابن سیرین ۔ طاؤس، عطاء ۔ نافع	ایوب سختیانی ۔ سفیان ثوری سفیان بن عیینہ وغیرہ	سنہ ۱۷۰ھ	" ص ۱۸۷
				"	"

اعلام:۔ اس نقشہ سے صاف ظاہر ہے کہ امام زہری کے عہد سے امام مالک کے عہد مبارک تک احادیث کی روایت اور تعلیم و تدریس کا سلسلہ برابر قائم رہا۔ مملکت اسلامیہ کے تمام مرکزی بلاد میں آئمہ حدیث و اساطین علم نے مسند درس بچھا رکھا تھا۔ چنانچہ بصرہ، کوفہ ۔ مکہ مکرمہ ۔ مدینہ منورہ ۔ واسط، یمن ۔ دمشق شام وغیرہ مشہور مقامات میں درس و تدریس، احادیث کی تعلیم و روایت کا ایک سلسلہ زریں نظر آتا ہے۔ اور کوئی زمانہ ایسا نہیں آیا کہ جس میں روایت اور احادیث کی حفاظت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہو۔ ان آئمہ کرام نے اور ان کے ماسوا ان صدہا بلکہ ہزارہا آئمہ حدیث نے اسی عہد یعنی خلافت عباسیہ کے دور میں احادیث کی روایت و اشاعت و تحریر و تصنیف میں اپنی زندگیاں نثار کر دیں۔ ہم نے اختصار کے خیال سے ان چند ناموں پر اکتفا کیا ہے ۔ ورنہ علامہ ذہبی نے بہت تفصیل دی ہے جسے شوق ہو تذکرۃ الحفاظ کی طرف مراجعت کرے۔

حفاظت حدیث کا چوتھا دور امام مالک سنہ ۱۷۹ھ سے امام احمد بن حنبل سنہ ۲۴۱ھ عہد مبارک تک۔

شمار	نام تبع تابعی	شیوخ و اساتذہ	مختصر ذکر تلامذہ	سال وفات	حوالہ
۱	شیخ الاسلام امام مالکؒ[عہ] بن انس مدنی	امام نافع ۔ امام زہری ۔ محمد بن منکدر ۔ عبداللہ بن دینار وغیرہ	ابن مبارک ۔ یحییٰ قطان ۔ ابن وہب ۔ ابن مہدی وغیرہ	سنہ ۱۷۹ھ	تذکرہ ص ۱۹۸/۱۸۰، تاریخ صغیر ص ۲۰۲
				"	"
۲	حماد بن زید بصری	انس بن سیرین، عمرو بن دینار ثابت بنانی	عبدالرحمان بن مہدی ۔ علی بن مدینی	سنہ ۱۷۹ھ	تذکرہ ص ۲۱۲/۱۸۰
	"			"	"
۳	عباد بن عباد بصری	ہشام بن عروہ وغیرہ	امام احمد بن حنبل ۔ یحییٰ بن معین ۔ قتیبہ	سنہ ۱۸۱ھ	" ص ۲۴
		"		"	"

عہ مشہور نحوی حافظ الحدیث اصمعی اس پر فخر کرتے تھے کہ مالک بن انس میرے شاگرد ہیں اور میری حدیثوں کا مجھ سے سماع کیا ہے (تاریخ صغیر ص ۲۳۵)

۴	عبد اللہ بن مبارک مروزی	سلیمان تیمی، حمید الطویل۔ ہشام بن عروہ۔ خالد الحذاء	ابن سیرین۔ یحییٰ بن معین، ابوبکر بن ابی شیبہ۔ احمد بن حنبل	سنہ ۱۸۱ھ	تذکرہ ص ۲۵۷ ج ۱
۵	یزید بن زریع محدث بصرہ	ابوایوب سختیانی۔ خالد الحذاء وغیرہ	علی بن مدینی وغیرہ	سنہ ۱۸۲ھ	〃 ص ۲۳۶
۶	ابراہیم بن سعد مدنی	صفوان بن سلیم۔ امام زہری۔	امام شعبہ۔ لیث بن سعد۔ احمد بن حنبل وغیرہ	سنہ ۱۸۴ھ	〃 ص ۲۳۲
۷	ابواسحاق فزاری کوفی	عطاء بن سائب وغیرہ	ابن مبارک، عبد اللہ بن عون وغیرہ	سنہ ۱۸۶ھ	تاریخ صغیر ص ۲۰۸، تذکرہ ص ۲۵۲
۸	خالد بن حارث بصری	ابوایوب سختیانی۔ ابن عون۔ ہشام وغیرہ	اسحاق بن راہویہ۔ علی بن مدینی وغیرہ	سنہ ۱۸۶ھ	〃 ص ۲۴۹
۹	عبد العزیز بن عبد الصمد بصری۔	منصور بن معمر وغیرہ	احمد بن حنبل۔ اسحاق بن راہویہ وغیرہ	سنہ ۱۸۷ھ	〃 ص ۲۴۹
۱۰	معتمر بن سلیمان بصری	عمرو بن دینار۔ ایوب سختیانی وغیرہ	احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین اسحاق بن راہویہ	سنہ ۱۸۷ھ	〃 ص ۲۴۶، تاریخ صغیر ص ۲۰۹
۱۱	عباد بن عوام واسطی	ابن عون وغیرہ	احمد بن حنبل وغیرہ	سنہ ۱۸۷ھ	تذکرہ ص ۲۴۱ ج ۱
۱۲	فضیل بن عیاض مروزی	منصور بن معمر، عطاء بن سائب وغیرہ	ابن مبارک، یحییٰ قطان	سنہ ۱۸۷ھ	〃 ص ۲۲۸، تاریخ صغیر ص ۲۰۹
۱۳	الحافظ الکبیر ہشیم بن بشیر واسطی	زہری، عمرو بن دینار ابوایوب سختیانی	شعبہ۔ یحییٰ قطان۔ ابن مہدی۔	سنہ ۱۸۸ھ	تذکرہ ص ۲۳۰ ج ۱
۱۴	عبد اللہ بن ادریس کوفی	ہشام بن عروہ۔ اعمش۔ ابن جریج۔	مالک۔ ابن مبارک۔ اسحٰق بن راہویہ	سنہ ۱۹۲ھ	〃 ص ۲۶۱
۱۵	جریر بن عبد الحمید محدث	منصور بن معمر۔ اعمش۔ وغیرہ	علی بن مدینی۔ احمد بن حنبل اسحاق بن راہویہ	سنہ ۱۸۸ھ	〃 ص ۲۵۰
۱۶	امام غندر بصری[1]	امام معمر۔ امام شعبہ۔ سعید بن ابی عروبہ	احمد بن حنبل۔ علی بن مدینی اسحاق بن راہویہ	سنہ ۱۹۳ھ	〃 ص ۲۷۷

[1] امام غندر امام شعبہ کے پاس بیس برس تک رہے قال علی بن المدینی جالس شعبۃ نحواً من عشرین سنۃ (تاریخ صغیر ص ۲۱۵)

۱۷	حفص بن غیاث کوفی	عاصم احول۔ ہشام بن عروہ وغیرہ	امام احمد۔ اسحاق بن راہویہ علی ابن مدینی	سنہ ۱۹۴ھ	تذکرہ ص ۲۴۸ ج ۱
۱۸	ابو معاویۃ الضریر کوفی	ہشام بن عروہ۔ اعمش عروہ	احمد بن حنبل، ابن معین۔ علی بن مدینی وغیرہ	سنہ ۱۹۵ھ	” ص ۲۴۷
۱۹	ولید بن مسلم دمشقی	ہشام بن حسان۔ ابن جریج اوزاعی۔	احمد بن حنبل۔ اسحاق۔ ابن مدینی	سنہ ۱۹۵ھ	” ص ۲۷۹
۲۰	وکیع عہ بن جراح کوفی	ہشام بن عروہ، اعمش۔ ابن جریج۔ سفیان	امام احمد۔ ابن مدینی۔ یحییٰ بن معین وغیرہ	سنہ ۱۹۷ھ	” ص ۲۸۲ تاریخ صغیر ص ۲۲۰
۲۱	سفیان عہ بن عیینہ کوفی	عمرو بن دینار۔ امام زہری وغیرہ	ابن مبارک۔ ابن مہدی شافعی یحییٰ بن معین	سنہ ۱۹۸	تذکرہ ص ۲۲۰
۲۲	یحییٰ بن سعید قطان	ہشام بن عروہ۔ عطاء بن صائب۔ حمید الطویل	عبدالرحمان بن مہدی۔ احمد بن حنبل۔ اسحاق بن راہویہ	سنہ ۱۹۸ھ	” ص ۲۷۶
۲۳	ابوعبیدۃ الحداد البصری	شعبہ۔ سعید بن ابی عروبہ وغیرہ	احمد بن حنبل یحییٰ بن معین وغیرہ	سنہ ۱۹۹ھ	” ص ۲۸۸
۲۴	حافظ ابو اسامہ کوفی	اعمش۔ ہشام بن عروہ وغیرہ	عبدالرحمٰن بن مہدی۔ احمد بن حنبل۔ اسحاق بن راہویہ	سنہ ۲۰۱ھ	” ص ۲۹۵
۲۵	محمد بن ادریس الشافعی مصری	امام مالک و ابن ماجشون وغیرہ	امام احمد بن حنبل۔ حمیدی۔ یوسف بن یحییٰ البویطی و امام زعفرانی وغیرہ کے شیخ تھے	سنہ ۲۰۴ھ	” ص ۳۳۱ و تاریخ صغیر ص ۲۲۶
۲۶	محمد بن عبید کوفی	ہشام بن عروہ امام اعمش	احمد بن حنبل۔ یحییٰ بن معین	سنہ ۲۰۵ھ	تذکرہ ص ۳۰۵ ج ۱
۲۷	یزید بن ہارون واسطی	عاصم احول۔ سلیمان تیمی۔ ابن عون وغیرہ	احمد بن حنبل۔ علی بن مدینی احمد بن فرات وغیرہ	سنہ ۲۰۶ھ	” ص ۲۹۲

عہ امام وکیع کے متعلق مورخ واقدی لکھتے ہیں کان ثقۃ مامونا کثیر الحدیث (طبقات ابن سعد ص ۲۷۵ ج ۶) عہ صاحب طبقات آپ کے متعلق لکھتے ہیں کان ثقۃ ثبتا کثیر الحدیث حجۃ (طبقات ابن سعد ص ۳۶۵ ج ۵) یعنی ابن عیینہ بڑے ثقہ اور سب سے زیادہ حدیثوں

۲۸	یعلی بن عبید کوفی	اعمش، ذکریا بن ابی زائدہ وغیرہ	اسحاق بن راہویہ۔ احمد بن فرات وغیرہ	سنہ ۲۰۹ھ	تذکرہ ص ۳۰۷ ج ۱
۲۹	عبید اللہ بن موسیٰ کوفی	اعمش۔ سفیان ثوری۔ ابن جریج۔ اوزاعی	احمد بن حنبل۔ اسحاق بن راہویہ۔ دارمی	سنہ ۲۱۰ھ	〃 ص ۳۲۳
۳۰	امام عبد الرحمان صنعانی	ابن جریج۔ معمر۔ اوزاعی ثوری۔	احمد بن حنبل۔ اسحاق بن راہویہ، ابن معین وغیرہ	سنہ ۲۱۱ھ	〃 ص ۳۳۱
۳۱	قبیصہ بن عقبہ کوفی	امام مسعر، شعبہ، سفیان ثوری	ابو ذر، ابو بکر صنعانی۔ امام بخاری وغیرہ	سنہ ۲۱۵ھ	〃 ص ۳۴۰
۳۲	حافظ مکی بن ابراہیم شیخ خراسان	ابن جریج۔ ہشام بن حسان وغیرہ	احمد بن حنبل۔ ابن معین امام ذہلی	سنہ ۲۱۵ھ	〃 ص ۳۲۳
۳۳	موسےٰ بن داؤد کوفی	شعبہ، سفیان ثوری، امام مالک، امام لیث وغیرہ	احمد بن حنبل۔ امام ذہلی وغیرہ	سنہ ۲۱۷ھ	〃 ص ۳۴۳
۳۴	عفان بن مسلم بصری۔	شعبہ، حماد بن سلمہ وغیرہ	امام احمد۔ ابن راہویہ علی بن مدینی۔ ابن معین	سنہ ۲۲۰ھ	〃 ص ۳۴۳
۳۵	ابو نعیم فضل بن دکین کوفی	اعمش۔ زکریا بن ابی زائدہ۔ شعبہ	احمد بن حنبل، ابن راہویہ ابن معین۔ ذہلی۔ بخاری۔ دارمی	سنہ ۲۱۹ھ	〃 ص ۳۲۹

اعلاہ:۔ امام مالک متوفی سنہ ۱۷۹ھ سے امام احمد بن حنبل متوفی سنہ ۲۴۱ھ تک کا زمانہ خلافت عباسیہ کے شباب اور عروج کا زمانہ ہے۔ ان خلفاء عباسیہ نے علمائے سنن و آئمہ حدیث کی جو خدمت اور ان کی جو عزت افزائی اور قدردانی کی اور درس حدیث اور املاء حدیث میں جس طرح دلچسپی کے ساتھ شرکت کی اور جس طرح کوفہ، مدینہ وغیرہ پہنچ کر امام مالکؒ و محدث عیسیٰ بن یونس وغیرہ سے سماع احادیث کے لیئے خواہش کی اس طرح کے صدہا واقعات کا یہ اثر عوام الناس پر پڑ رہا تھا کہ سب کا ذوق بن گیا تھا کہ احادیث اور سنن نبویہ کو یاد کریں۔ اور اس میں زیادہ سے زیادہ ترقی و فروغ حاصل کریں۔ والدین بچوں پر لاکھوں روپیہ علم احادیث کے حصول میں خرچ کر دیتے تھے۔ غرض کہ ان کے اس دور میں بھی احادیث نبویہ کی خوب خوب حفاظت و اشاعت

ہوئی ممالک اسلامیہ میں ہر ایک مشہور مقام پر آئمہ حدیث نے مجلس درس قائم کر رکھا تھا۔ چنانچہ اس مختصر ترین نقشہ سے بھی ظاہر ہے کہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، خراسان۔ کوفہ، شام، دمشق، واسطہ، صنعا، یمن وغیرہ مقامات میں صدہا آئمہ کا حلقہ درس قائم تھا۔ اور تلامذہ ان تمام بلاد اسلامیہ میں گھوم پھر کر علم حدیث حاصل کر رہے تھے اور اس طرح امام مالک سے لے کر امام احمد بن حنبل کے زمانہ تک احادیث کی صیانت اور حفاظت کا سلسلہ قائم رہا۔ طلب حدیث کے لئے ان سفر کرنے والے طالب علموں کے بارے میں حالی مرحوم نے کیا خوب لکھا ہے۔

جہاں جنس تعلیم سستے تھے ارزاں ۔۔۔ پہنچتے تھے طلاب افتاں و خیزاں
جہاں تک عمل دین اسلام کا تھا ۔۔۔ ہر اک راہ میں ان کا تانتا بندھا تھا

الغرض اس دور میں بھی احادیث نبویہ کی خوب خوب حفاظت ہوئی چنانچہ درس گاہوں میں احادیث کی درس و تدریس کا سلسلہ قائم رہا اور صحیفوں اور کتابوں میں بھی احادیث کو منضبط فرمایا گیا تھا۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے لکھا ہے کہ امام مالک کے موطا کے بعد بکثرت تصنیف و تدوین کا سلسلہ چل نکلا۔ ان کے الفاظ یہ ہیں۔

فوقع شیوخ تدوین الحدیث و	یعنی بلاد اسلامیہ میں حدیث و آثار کی تدوین
الاثر فی بلدان الاسلام و	اور صحیفوں اور نسخوں کی ترتیب و تصنیف کا
کتابۃ الصحف والنسخ حتی قل	سلسلہ پھر عام طور پر رائج ہوگیا۔ چنانچہ جو
من یکون اهل الروایۃ الا	لوگ اصحاب درس و روایت تھے وہ کوئی
کان له تدوین او صحیفۃ	نہ کوئی حدیث کا نسخہ اور صحیفہ (کتاب) بھی
او نسخۃ۔ (حجۃ اللہ البالغہ ص ۱۴۷ ج ۱)	ضرور رکھتے تھے۔

الحاصل امام مالک اور امام احمد بن حنبل کے درمیانی زمانہ میں بھی احادیث نبویہ کی نشر و اشاعت اور تبلیغ و روایت و درس و تدریس و تدوین و تصنیف کا سلسلہ زریں برابر قائم تھا۔ اور احادیث کی ضیاع اور انقطاع کا کوئی خطرہ نہ تھا۔

حفاظت حدیث کا پانچواں دور امام احمد بن حنبل متوفی سنہ ۲۴۱ھ تا صاحب الصحیح امام بخاری متوفی سنہ ۲۵۶ھ

شمار	نام	شیوخ و اساتذہ	تلامذہ	سال وفات	حوالہ
۱	عبداللہ بن مسلمہ قعنبی	ابن ابی ذئب۔ امام مالک شعبہ وغیرہ	امام ذہلی۔ ابو ذرعہ۔ بخاری ابو داؤد و مسلم	سنہ ۲۲۱ھ	تذکرہ ص ۳۴۵ ج ۱۳۰
				؍؍	؍؍

۲	عاصم بن علی واسطی ع۱	ابن ابی ذئب ۔ شعبہ ۔	امام بخاری ۔ احمد ۔ ابراہیم حربی ۔ ابو حاتم	سنہ ۲۲۱ھ	تذکرہ ص ۳۵۹ ج ۱
۳	ابو الیمان حمص	شعبہ بن ابی حمزہ وغیرہ	امام بخاری ۔ احمد بن حنبل ۔ ابن معین ۔ ذہلی	سنہ ۲۲۱ھ	〃 ص ۳۷۲
۴	سعید بن ابی مریم بصری	امام مالک ۔ امام لیث وغیرہ	ابن معین ۔ امام ذہلی ۔ دارمی بخاری	سنہ ۲۲۴ھ	〃 ص ۳۵۵
۵	سلیمان بن حرب ع۲ بصری	شعبہ ۔ حماد بن یزید ۔ حماد بن سلمہ	احمد بن حنبل ۔ اسحاق بن راہویہ ابو زرعہ، بخاری ۔ ابو داؤد	سنہ ۲۲۴ھ	〃 ص ۳۵۶
۶	ابو عمر ازدی بصری	امام شعبہ ۔ مکحول وغیرہ	بخاری ۔ ابو داؤد ۔ احمد بن فرات	سنہ ۲۲۵ھ	〃 ص ۲۶۶
۷	عمرو بن عون واسطی	ہشیم ۔ حماد بن سلمہ، وغیرہ	بخاری ابو داؤد ۔ ابو زرعہ، ابو حاتم	سنہ ۲۲۵ھ	〃 ص ۱۳ ج ۲
۸	اسماعیل بن ابی اویس قرنی	نافع ۔ امام مالک وغیرہ	بخاری ۔ مسلم ۔ امام دارمی وغیرہ	سنہ ۲۲۶ھ	ص ۳۷۲ ج ۱
۹	سعید بن منصور مروزی	ابو عوانہ ۔ مالک ۔ لیث بن سعد وغیرہ	احمد، مسلم، ابو داؤد	سنہ ۲۲۷ھ	تاریخ صغیر ص ۲۳۹ تذکرہ ص ۵ ج ۲
۱۰	مسدد بن مسرہد بصری	یزید بن زریع ۔ حماد بن یزید وغیرہ	ابو زرعہ ۔ بخاری ۔ ابو داؤد ۔	سنہ ۲۲۸ھ	〃 ص ۹
۱۱	یحییٰ بن معین	ہشیم بن مبارک ۔ معتمر بن سلیمان ۔	احمد ۔ بخاری ۔ مسلم ۔ ابو داؤد ابو زرعہ وغیرہ	سنہ ۲۳۳ھ	〃 ص ۱۷ تاریخ صغیر ص ۲۴۱
۱۲	علی بن مدینی بصری	حماد بن زید ۔ ہشیم ۔ سفیان بن عیینہ ۔	ذہلی ۔ بخاری ۔ ابو داؤد امام بغوی ۔	سنہ ۲۳۴ھ	تذکرہ ص ۱۵ ج ۲
۱۳	زہیر بن حرب محدث بغداد	ہشیم ۔ ابن عیینہ	احمد بخاری ۔ مسلم ۔ ابو داؤد ۔ امام بغوی	سنہ ۲۳۴ھ	〃 ص ۲۲

ع۱ بغداد کے مقام رحبہ میں جو مجلس حدیث منعقد ہوئی تھی اس میں ایک لاکھ سے زیادہ آدمی تھے خود خلیفہ ہارون بھی بیٹھ کر حدیثوں کو لکھ رہے تھے (تذکرہ ص ۳۵۹ ج ۱) ع۲ خلیفہ مامون نے آپ کو بصرہ سے بلا کر بغداد میں سماع حدیث کی مجلس منعقد کرائی جس میں عام تماشائیوں و حاضرین کے علاوہ قلم دوات سے لکھنے والے چالیس ہزار آدمی تھے اور خود خلیفہ مامون اور سارے رؤسا و امراء حاضرین مجلس میں تھے۔ (تذکرہ اول ص ۳۵۶)

۱۴	حافظ ابوعبداللہ مقدمی	ابوعوانہ، یزید بن زریع۔ حماد بن زید	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد۔	سنہ ۲۳۴ھ	تذکرہ ص ۴۹/۲۳۰
۱۵	حافظ زہرانی بصری	جریر بن حازم۔مالک۔حماد بن زید۔	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد۔ احمد۔ابن مدینی	سنہ ۲۳۴ھ	〃 ص ۴۹
۱۶	حافظ عبداللہ بن عمر قواریری محدث بغداد	حماد بن زید وغیرہ	ابوزرعہ۔بخاری۔ ابوداؤد۔مسلم	سنہ ۲۳۵ھ	〃 ص ۲۴
۱۷	ہدبہ بن خالد محدث بصرہ	حماد بن سلمہ، جریر بن حازم	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد	سنہ ۲۳۵ھ	〃 ص ۴۷
۱۸	شیبانی بن فروخ محدث بصرہ	حماد بن سلمہ۔جریر بن حازم	مسلم۔ابوداؤد۔بغوی	سنہ ۲۳۶ھ	〃 ص ۴۷
۱۹	ابومعمر ہذلی محدث بغداد	سفیان بن عیینہ۔عبداللہ بن مبارک	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد	سنہ ۲۳۶ھ	〃 ص ۵۲
۲۰	عبدالاعلیٰ بن حماد حافظ بصرہ	حماد بن سلمہ۔مالک۔یزید بن زریع وغیرہ	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد	سنہ ۲۳۷ھ	〃 ص ۴۸
۲۱	اسحاق بن راہویہ شیخ اہل المشرق	فضیل بن عیاض۔عیسیٰ بن یونس۔عبداللہ بن مبارک۔	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد۔ ابن معین، احمد بن حنبل	سنہ ۲۳۸ھ	〃 ص ۲۱
۲۲	محمود بن غیلان مروزی	وکیع۔سفیان بن عیینہ	بخاری۔مسلم۔بغوی	سنہ ۲۳۹ھ	〃 ص ۵۵
۲۳	قتیبہ بن سعید محدث خراسان	امام مالک۔امام لیث	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد۔ترمذی	سنہ ۲۴۰ھ	〃 ص ۳۱
۲۴	سید المسلمین امام احمد بن حنبل بغدادی	ہشیم۔سفیان بن عیینہ۔	بخاری۔مسلم۔ابوداؤد۔ زرعہ	سنہ ۲۴۱ھ	〃 ص ۱۸
۲۵	علی بن حجر مروزی	ہشیم۔ابن مبارک	بخاری۔مسلم۔ترمذی۔احمد بن حنبل	سنہ ۲۴۴ھ	〃 ص ۳۴
۲۶	ہشام بن عمار محدث دمشق	امام مالک وغیرہ	بخاری۔ابوداؤد۔نسائی	سنہ ۲۴۵ھ	〃 ص ۳۵
۲۷	امام احمد بن صالح مصری	سفیان بن عیینہ وغیرہ	بخاری۔ابوداؤد	سنہ ۲۴۸ھ	〃 ص ۴۳
۲۸	حسن بن صباح بغدادی	سفیان بن عیینہ وغیرہ	بخاری۔ابوداؤد۔ترمذی	سنہ ۲۴۹ھ	〃 ص ۵۶
۲۹	عمرو بن علی بصری	سفیان بن عیینہ۔یزید بن زریع۔	بخاری۔مسلم۔ترمذی۔ ابوداؤد	سنہ ۲۴۹ھ	〃 ص ۶۵

۳۰	حافظ ابن السرح مصری شارح مؤطا	ابن عیینہ وغیرہ	مسلم - ابوداؤد	سنہ ۲۵۰ھ	تذکرہ صفحہ ۸۹
۳۱	اسحاق بن منصور مروزی "	ابن عیینہ - وکیع بن جراح یحییٰ قطان	بخاری - مسلم - ترمذی "	سنہ ۲۵۱ھ "	" صفحہ ۹۶ "
۳۲	حافظ یعقوب بن ابراہیم محدث عراق	ہشیم - عیسےٰ بن یونس وغیرہ	بخاری - مسلم ابوداؤد	سنہ ۲۵۲ھ "	" صفحہ ۸۱ "
۳۳	امام ابوجعفر محمد بن عبداللہ محدث بغداد	وکیع - یحییٰ قطان وغیرہ "	بخاری - ابوداؤد وغیرہ "	سنہ ۲۵۴ھ "	" صفحہ ۹۳ "
۳۴	احمد بن سنان واسطی "	وکیع بن جراح - عبدالرحمان بن مہدی	بخاری - مسلم - ابوداؤد "	سنہ ۲۵۶ھ "	" صفحہ ۹۴ "
۳۵	شیخ الاسلام ابوسعید کندی صاحب التصانیف محدث کوفہ	عبداللہ بن ادریس - ابوبکر بن عیاش وغیرہ	بخاری مسلم - ابوداؤد - ترمذی - ابن خزیمہ - ابویعلی - ابی حاتم وغیرہ	سنہ ۲۵۷ھ "	" صفحہ ۷۷ "
۳۶	امام ذہلی نیشاپوری	ابن مہدی - ابوداؤد طیالسی وغیرہ	مسلم - ترمذی - بخاری - ابوداؤد	سنہ ۲۵۸ھ	" صفحہ ۱۰۳
۳۷	امام زعفرانی بغدادی "	ابن عیینہ - امام شافعی - ابومعاویۃ الضریر	امام بخاری - امام داؤد - امام ترمذی - امام ابوعوانہ	سنہ ۲۶۰ "	" صفحہ ۶۷ "
۳۸	امام الحفاظ محمد بن اسماعیل بخاری "	محمد بن سلام - محمد بن یوسف مکی بن ابراہیم - عبداللہ بن موسےٰ	امام ترمذی - امام محمد بن نصر مروزی - ابن خزیمہ - ابن ابی داؤد - مسلم وخلق کثیر	سنہ ۲۵۶ھ " "	" صفحہ ۱۲۳ " "

اعلام:- امام بخاری کے بعد امام مسلم صاحب الصحیح پھر امام ابوداؤد - پھر امام ترمذی - پھر امام نسائی پھر امام ابن ماجہ پھر امام دارقطنی پھر امام حاکم صاحب "مستدرک" پھر امام بیہقی پھر خطیب بغدادی وغیرہ حفاظ حدیث و سنن وجوامع کے مصنفین نے عالم ظہور میں اپنی مصنفات کو پیش کیا - ان سب کا تذکرہ حافظ ابن الصلاح نے مقدمہ ابن الصلاح کے النوع الموفی الستون میں اسی ترتیب سے کیا ہے بلا (کذا فی ظفر الامانی فی الخاتمہ)

الحاصل یہ تمام ائمہ وحفاظ احادیث نبویہ کی حفاظت واشاعت اور اس کی درس وتدریس کتابت وتحریر وتصنیف وتالیف میں پوری جدوجہد کے ساتھ مصروف وسرگرم عمل رہے - خدا تعالےٰ نے ان کی مساعی جمیلہ کو (باقی بر صفحہ ۲۴۵)

(تقیہ جرعات)

ریاست و امارت کے نظام میں حضور کے فیصلے ذاگران میں تغیر و تبدل ضروری نہ ہو۔ تمام دوسرے فیصلوں پر مقدم ہوں گے۔ رنبیاد صرف کتاب اللہ ..... باقی تمام ..... چیزیں ..... نظائر ..... مویدات ...... کا مقام رکھتی ہیں۔ ... اور ان میں فرامین نبوی ..... سب پر مقدم ہیں" صـ۱۱۲)

(۷) **احکام شرعیہ انسانوں کی عقل کے سپرد!** جہاں تک معاملات کا تعلق ہے: تنزیل (قرآن) نے ان کی صرف حدود بیان کر دی ہیں۔ باقی رہیں جزوی تفصیلات تو ان کو ..... انسانوں ..... کی عقل و بصیرت ہی پر چھوڑا گیا ہے۔ (صـ۶۲)

(۸) **"بعض صحابہ سادہ لوح تھے"!** "حضور کے فیض یافتہ صحابہ میں بھی ایسے سادہ لوح مسلمان تھے، جو وفور علم حدیث کے باوجود پورے اخلاص اور سچائی کے ساتھ ایسی روائتیں بیان کرتے تھے جو تنزیل کے خلاف ہوتی تھیں" (صـ۵۶) اور مثال میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو پیش کیا ہے۔

جیسا کہ شروع میں عرض کیا گیا ہے، یہ اقتباسات چند ہیں ورنہ محدثین پر پھبتیاں۔ الزامات۔ اتباع سنت کا تمسخر۔ انکار حدیث کے "دلائل" کی سیر حاصل تفصیلات وغیرہ باتوں کے علاوہ علم و استدلال کے نوادر سے یہ تالیف لطیف مالا مال ہے!

اور یہ اسی کتاب پر ہی موقوف نہیں بلکہ ثقافتی تحریروں اور مساعی کا علاوہ ان کے دوسرے الحادی خیالات کے اس بارے میں لب لباب یہ ہے کہ حدیث اولاً تو محفوظ ہی نہیں رہی اس کا وجود ہی مشکوک ہے! اگر کچھ حصہ "محفوظ" ہے بھی تو اس کی حیثیت حجت دین کی نہیں، بلکہ نظائر کی ہے! اور وہ دوامی نہیں اسی دور کے لئے تھیں! اب ہر زمانے کی اسلامی ریاست کو اختیار ہے کہ جس "حدیث" کو چاہے ترک کر دے، چاہے اس پر عمل کرے! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ایک "رسول کے اجتہاد" کے طور پر نہیں بلکہ ایک "اعلےٰ انسان" ہونے کی وجہ سے مقدم سمجھے جانے کے قابل ہیں۔ واجب التسلیم والعمل نہیں! وغیرہ

لیکن بلاشبہ یہ خیالات جن کی اشاعت میں ادارہ سرگرم ہے نصوص قرآنیہ صریحہ سے خلاف اور پوری امت کے مخالف ہیں۔ اب اگر کوئی ان کو ٹوکتا ہے اور اپنے ناواقف بھائیوں کو متنبہ کرتا ہے کہ مبادا "اسلامی ثقافت" کے نام اور اس کے دانشوروں کے "کام" سے کوئی دھوکہ کھا جائے، تو "رواداری" کے یہ واعظ حضرات بگڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ واذا قیل لهم لا تفسدوا في الارض قالوا انما نحن مصلحون ٥ الا انهم هم المفسدون ولكن لا يشعرون ط